سوال

(289)نابالغ بچے کی نمازِ جنازہ میں دعائے مغفرت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نابالغ بچے کے جنازے کی نماز میں کون سی دعا پڑھنی چاہیے؟ اس کے لیے دعاء مغفرت ہے اور شویم وغیرہ کرنا ضروری ہے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نابالغ بچے کے نماز جنازہ بہتر یہ ہے کہ یہ دعاء پڑھی جائے: ''اللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ لَنَا سَلَفًا وَفَرَطًا وَأَجْرًا، إذا کان المصلی علیہ طفلاً استحب أن یقول المصلی: اللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ لَنَا سَلَفًا وَفَرَطًا وَأَجْرًا، روی ذلک البیھقی من حدیث أبی ھریرۃ، وروی مثلہ سفیان فی جامعۃ عن الحسن،، (نیل الاوطار4/106-107).

حنابلہ اوراحناف بچے کےلیے دعاء استغفار کے قائل نہیں ہیں۔ ففی الھدایۃ1/161: ''لَا یُستَغفَرُ لِلصَّبِیّ) لِاَنَّہٗ لَا ذَنْبَ لَہٗ (وَلٰکِنْ یَقُولُ: اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ لَنَا فَرَطًا،، الخ، وقال ابن عابدین: ''الحاصل أن مقتضی المتون والفتاوی وصریح غرر الأذطار، الإقتصار فی الطفل علی اللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ لَنَا فَرَطًا، وحاصلہ أنہ لایأتی بشیء من دعاء البالغین أصلا، بل یقتصر علی ماذکر،، انتھی، وفی المغنی لابن قدامۃ3/416: ''إن کان المیت طفلا، جعل مکان الإستغفار لہ، اللّٰہ اجعلہ،، الخ اورمالکیہ کے نزدیک بچوں کےلیے دعائے مغفرت جائز بلکہ مستحب ہے۔ کمافی الشرح الکبیر

میت کےلیے خواہ مرد ہویا عورت، بالغ ہویانابالغ، سویم، دسواں، بیسواں، چالیسواں، چھ ماہی، برسی وغیرہ رسمیں بدعت ہونے کی وجہ سے ناجائزاور ممنوع ہیں۔ اتخاذ الطعام فی الیوم الثالث، والسادس، والعاشر، والعشرین، وغیرھما بدعۃ مستقبحۃ کذافی شرح المنھاج للنووی وکذافی الکتب الفقہیہ للحنفیۃ.

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1۔کتاب الجنائز